مولانا محمد مغیرہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور قادیانی گستاخیاں

اللہ کے آخری رسول سیدنا ومولانا محمد کریم ﷺ سے قبل سیدنا عیسیٰ علیہ السلام رسول تھے۔ جو صاحب شریعت اور صاحبِ کتاب نبی ورسول تھے۔ آپ کی پیدائش بغیر باپ کے ہوئی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی آیت کہا، کلمہ اور روح کے لقب کے اعزاز سے سرفراز فرمایا۔ وجیھا فی الدنیا والآخرۃ کہا جب ماں پر تہمت لگی تو گود میں ہی اپنی ماں پر لگی تہمت سے برأت کا اعلان ان لفظوں میں فرمایا: انی عبداللہ اٰتانی الکتاب وجعلنی نبیا وجعلنی مبارکا این ماکنت حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر آسمان سے بڑی کتابوں میں انجیل نازل فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے نبیوں اور رسولوں کی طرح معجزات عطا کئے۔ آپ کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مادرزاد اندھے پر ہاتھ پھیرتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دیدہ ور ہو جاتا۔ مرض برص میں مبتلا شخص پر ہاتھ پھیرتے تو برص کی مرض سے ٹھیک ہو جاتا۔ آپ مردے پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے زندہ ہو جاتا۔ یہ بھی آپ کا معجزہ تھا کہ جو کچھ لوگ کھاتے یا گھر ذخیرہ کرتے حضرت عیسیٰ علیہ السلام معجزہ کے طور پر بتا دیتے۔ آپ ہر وقت تبلیغ دین کے لیے سرگرداں رہتے۔ تبلیغ دین میں اتنے مگن کہ نہ شادی کر سکے نہ ہی رہائش کے لیے کوئی مکان بنایا۔ اسی لیے آپ کو مسیح کا لقب عطا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص حکمت کے تحت آسمانوں پر اٹھا لیا اور اب آسمان پر تشریف فرما ہیں اور حضور ﷺ سے معراج کی رات بالمشافہ ملاقات ہوئی۔ قیامت سے پہلے دنیا میں تشریف لائیں گے۔ ان کے ہاتھ سے دجال کا قتل مقدر ہو چکا ہے۔ چالیس سال دنیا میں حاکم عادل اور خلیفہ راشد کی حیثیت سے رہیں گے۔ پوری زمین پر اسلام کا جھنڈا بلند ہوگا کہ اسلام کے علاوہ کوئی دین باقی نہیں رہے گا۔ آپ حج یا عمرہ کریں گے پھر چالیس سال کے بعد آپ کا انتقال ہو جائے گا۔ اور حضور علیہ السلام کے روضہ اطہر میں دفن ہوں گے کہ ابھی تک روضہ رسول علیہ السلام میں انہی کے لیے قبر کی جگہ موجود ہے۔ آپ اللہ کے اولوالعزم پیغمبر تھے۔

مگر مرزا غلام احمد قادیانی کو دیکھئے کہ وہ اپنی ناپاک قلم سے اتنے بڑے برگزیدہ پیغمبر کی شان میں کس قدر ہرزہ سرائی کرتا ہے:

۱) ''مریم کو ہیکل کی نذر کر دیا گیا تا کہ وہ ہمیشہ بیت المقدس کی خادمہ ہو اور تمام عمر خاوند نہ کرے لیکن جب چھ سات مہینے کا حمل نمایاں ہو گیا تب حمل کی حالت میں ہی قوم کے بزرگوں نے مریم کا 'یوسف نامی ایک نجار سے نکاح کر دیا اور اس کے گھر جاتے ہی ایک دو ماہ بعد مریم کو بیٹا پیدا ہوا' وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے موسوم ہوا۔'' (خزائن۔ جلد ۲۰' ص ۳۵۵۔۳۵۶)

۲) ''مریم صدیقہ کا اپنے منسوب یوسف کے ساتھ قبل نکاح کے پھرنا اس اسرائیلی رسم پر پختہ شہادت ہے مگر خوانین سرحد کے بعض قبائل میں یہ مماثلت عورتوں کو اپنے منسوبوں سے حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات نکاح سے پہلے حمل بھی ہو جاتا ہے جس کو برا نہیں مانتے بلکہ ہنسی ٹھٹھے میں بات کو ٹال دیتے ہیں۔'' (خزائن۔ جلد ۱۴' ص ۳۰۰)

۳) ''آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں، نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے

آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا مگر یہ بھی خدائی کے لیے ایک شرط ہوگی آپ کا کنجریوں سے میلان اور محبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے اور زنا کاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے۔'' (خزائن۔جلد ۱۱ ص ۲۹۱)

۴)''عیسائیوں نے بہت سے آپ کے (حضرت عیسیٰ کے) معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا اور اس دن سے آپ نے معجزہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا۔ اسی روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا اور نہ چاہا کہ معجزہ مانگ کر حرام کار اور حرام کی اولاد بنیں مگر آپ کی بدقسمتی سے اسی زمانہ میں ایک تالاب بھی موجود تھا جس سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے' خیال ہوسکتا ہے کہ اس تالاب کی مٹی آپ بھی استعمال کرتے ہوں گے اسی تالاب سے آپ کے معجزات کی پوری پوری حقیقت کھلتی ہے اور اسی تالاب سے فیصلہ کردیا کہ اگر آپ سے کوئی معجزہ بھی ظاہر ہوا ہو تو وہ معجزہ آپ کا نہیں بلکہ اس تالاب کا معجزہ ہے اور آپ کے ہاتھ میں سوا مکر و فریب کے اور کچھ نہیں تھا۔''

(خزائن۔جلد ۱۱ ص ۲۹۰۔۲۹۱' حاشیہ)

۵)''آپ کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی۔ ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا۔ اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیتے تھے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو (یعنی حضرت مسیح علیہ السلام) کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔'' (خزائن۔جلد ۱۱ ص ۲۸۹)

۶)''یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور یہ خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بدنتیجہ ہے۔'' (خزائن۔جلد ۱۰ ص ۲۹۶' حاشیہ)

۷)''لیکن جس قدر حضرت مسیح الٰہی صداقت اور ربانی توحید کے پھیلانے سے ناکام رہے۔ شاید اس کی نظر کسی دوسرے نبی کے واقعات میں بہت ہی کم ملے گی۔'' (خزائن۔جلد ۵' ص ۲۰۰)

۸)''ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو' اس سے بہتر ہے غلام احمد'' (خزائن۔جلد ۱۸' ص ۲۴۰)

یہ ہیں مرزا غلام احمد قادیانی کی تحریریں جن میں مرزا قادیانی نے کھلم کھلا سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کی ہے

کیا کسی نبی کی توہین کرنا کسی دین و مذہب میں جائز ہے؟ کیا کسی نبی کی تحقیر کرنا قرآن و حدیث کی روشنی میں کفر نہیں؟ کیا عیسیٰ علیہ السلام کا بن باپ پیدا ہونے پر آپ کا ایمان نہیں؟ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے پاک دامن ہونے پر آپ کا ایمان نہیں؟ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات پر آپ کا ایمان نہیں؟ کیا آپ کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سچے رسول ہونے پر ایمان نہیں؟ تو پھر آپ کیوں مرزا غلام احمد قادیانی کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں؟ ایسے شخص کو اچھا جاننا یا اس کے پیروکاروں سے تعلق استوار رکھنا غیرت ایمانی کے منافی ہے۔

آج فیصلہ کریں' آئندہ کسی مرزائی سے آپ دوستی نہیں رکھیں گے۔ اگر خدانخواستہ آپ کے حلقہ احباب میں کوئی مرزائی گھسا ہوا ہے تو اسے نکال باہر پھینکیں کہ غیرت ایمانی کا تقاضا یہی ہے۔